

لہذا یہ حجرات کے دیکھا مفسر الاسلام میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی حجرات کو درود پڑھ کر بھیجتا ہے تو اس کی حاجت
شہو اور احیاء العلوم میں ہے
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا
انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ
نے کہ جو کوئی نبی شنبہ
کے دن درود پڑھے
اور قصر کے دو رکعت
تلاذیث پہلی رکعت
میں الحمد ایک بار
پڑھے اور آیت الکرسی تو
بار اور دوسری رکعت میں
الحمد ایک بار اور قل ھو
ستبار اور دوسری بھیجے حضرت
پرسویار تو دیکھا اللہ تعالیٰ
اُسکو ثواب اُس کا جس نے
روزہ رکھا رجب اور ثواب
اور رمضان کا اور ثواب
اُسکا کہ حج کیا بیت اللہ کا
لکے گا اللہ تعالیٰ واسطے کے
بعد ہر مومن کے ایک ایک
حسنہ ۱۲ صلوات ناصری -

صدی

شروع

روز

نبی شنبہ

حجرات

الْحِزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْاِخْرَ السَّبْعَةِ

حزب ص چوتھا ہے ساتوں حزبوں میں سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ

آپ کی رحمت نازل فرمائے حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور

تیرے رسول ہیں نبی امیؐ اور آل پر

فَحَمْدُ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

حضرت محمد کی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ رِضًا

آل حضرت محمد پر ایسا درود کہ جو تیرے لیے سبب خوشنودی کا

وَلَهُ جَزَاءٌ وَحَقُّهُ أَدَاءٌ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ

اور اُن کے لیے جزا اور ہوسے اُن کا اداء اور دے تو اُن کو وسیلہ

وَالْفُضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي

اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تو نے

وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

اُن سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے تو اُن کو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق اُن کی ہو

کہ کسی سے پڑھا نہیں لکھا نہیں متدخل مدارست میں ہوئے ۱۲ لو اہب لدنہ ۱۱ روایت کی حضرت علیؑ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا حضرت نے جب سوال کرو حق تعالیٰ سے تو سوال کرو واسطے میرے وسیلہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ
اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا فرمایا علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم ۱۲ مدارج النبوة

روز پنجشنبه

وَالْمُحْسِنِينَ

وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى عَلَى جَمِيعٍ

اودھی رسول کو اس کی امت سے ہر رحمت نازل فرما اُن کے سب

إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ مَا

بہائیوں پر نبیوں اور نیک کاروں سے اسے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِضْلَكَ

یہ رسم کرنے والے سب ہم کرنے والوں سے ملے الہی نازل کرتا ہے بزرگترین

صَلُّوْاۤ اِلَیَّ وَشَبَّ اُفٍّ اَکْ اَتِکْ وَنَاۤمِ

اور بزرگترین خیر و خوبی اپنی اور بڑھنے والی

اور ہم بائیاں اپنی بخشایش کی اور رحمت اپنی

اور بزرگترین نعمتوں کو اپنی حضرت محمد پر

سید المرسلین و رسول رب العالمین
 دوسرے رسولوں کے اور رسول ہیں پھر وہ مگر
 تمام عالموں کے

قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِهِ الْبِرُّ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَ

سَيِّدِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ اِيعَنْهُ مَقَامًا

محمود اترلف به قربة و تقر به

نوہیں کمزور دیک کر دے تو بسبب اس کے قرب اُن کا اور ٹھنڈی کرنے تو لگے کہ بسبب
اس بسبب وہ شخص آفتاب کی شعلے سے محروم رہا ۱۲ مواہب اللہیہ ذوقانی ۷۷ ساتھ

اور فتحہ عینہ کے اوپر اس کے مفعول بہ اور ضبط کیا گیا ہے ساتھ فتح تائے اور ضمیر عینہ کے
مجمع ہے اوپر اس کے کسرۂ قاف تقرکاً اور فتح اس کا سنی خشک اور ٹھنڈی ہو جاویں ان گھنٹوں کے

کے درمیان اور اسی واسطے کہا
گیا کہ حسد نہ موم ہواؤ غلط
غیر نہ موم ہواؤ کبھی مراد ہو تاکہ
غبطہ کو لام اس کا یقین محبت
اور مرد و ربیکہ دیکھیں گے لوگ
آپ کو اور جو لائق مقام رسل
علیہم الصلوٰۃ والسلام اور
کاملوں اور صاحبوں کے ہواؤ

عَيْنُهُ يَغْشَاهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

اللَّهُمَّ اعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ

اور اُن کو بزرگی اور زیادتی مرتبہ اور بلندی

وَالْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَ

اور وسیلہ اور درجہ بلند اور

الْمَنْزِلَةُ الشَّامِخَةُ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا

وَالْوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ مَأْمُورَهُ وَاجْعَلْهُ

اور پہنچا تو اُن کو اُن کی امید پر اور کرتو اُن کو

وَلِّ شَافِعَ وَأَوَّلَ مُشْفِعِ الْعِلْمِ عَظِيمِ

وہاۓ وثقا، مزانہ، وألح محتہ

میل آن کی اور بھاری کر تو نرا زوان کی اور روشن کر تو محبت کی

اور لوگوں میں سے درجہ ان کا

مقبول میں مرتبہ ان کا

حیثنا علی سنتہم و نو فنانا علی ملتہم

آئیں بھی ایک عیب خفی ہے
اور اسی واسطے جب پہنچا گیا
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و علی آلہ واصحابہ وسلم کو کہ غلط
ضرر کر رہے فرمایا حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ
و سلم نے نہیں ضرر کرتا، جو کہ جیسا
عصا مارنا درخت پر سخت کو ضرر
کرتا ہے یعنی فقط اس سے ہتے
گرتے ہیں اور شاخ قائم
رہتی ہے اسی طرح آئیں ایسا
ضرر نہیں جیسا ضرر حد میں ہے
۴۴ نسیم الریاض شرح شفاء نگاہی
عیاض ۵۵ مقام علیین
ساتویں سالانہ کے اوپر عرش کو
نیچے ہوا اور کہتے ہیں مقام علیین
عرش کا سید بابا ہے ہوا اور کہا گیا
کہ مقام صدقہ المتقی ہے ۵۶ تفسیر
حسینی ۵۷ حیات معرفت
کی اور ہے اور حیات بشریت
کی اور ہے تمام عالم ساتھ حیات
بشریت کے زندہ ہے اور وہی
خدا ساتھ حیات معرفت کو زندہ

تھا۔ ایک دن ایسا ہو گا کہ حیاتِ بشریت کی آخر ہو جاوے گی جیسا کہ فرمایا تھا۔ سبحانہ و تعالیٰ نے کل نفس و فطرۃ الموت اور حیاتِ موت کی طرف
آخرت ہوگی جس طرح فرمایا اللہ تعالیٰ نے ظالمین حیرت و ہمت پر ۱۳ سب سے سبیل ۵۵ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم کہ جس
ضلع کی میری سنت یعنی اسے ضائع کیا بسبب عدم اتباع اسکی کے تو حرام ہوگی آپ شفاعت میری اور فرمایا حضرت رسول اللہ اقصیٰ

دفعہ سابقہ اصلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے جس نے حفاظت کی میری سنت کی یعنی اس پر عمل کیا اور تبدیل کیا اس کا تو انکار کر دیا

اُس کا حق تعالیٰ چار طرح سے
محبت دلوں میں نیکیوں کے
اور خوف دلوں میں بدکاریوں
کے اور وسعت رزق میں لوگوں
فقاہت دین میں ۱۲ تفسیر
روح البیان متعلق صفحہ ۱۲
۱۵ یعنی مشہور کرے ہم کو
قیامت کے دن جماعت میں
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اسے
کہ ہر امت مشہور ہوگی اپنے
اپنے نبی کے ساتھ جمع ہوئے
پس سوال کیا اللہ تعالیٰ سے
یہ کہ حشر کرے ہم سکون سرہ
میں اپنے نبی کے اور فرق
کرے درمیان ہمارے اور ان
آپ کے ۱۲ مطالع المہرات ۱۵
روایت کی حاکم نے مستدرک
میں حدیث ابی سعید خدری
سے انھوں نے کہا یا رسول
اللہ میرے بلاولے کون لوگ
ہیں فرمایا محمد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
نے انبیاء کہا پھر ان کے بعد
فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ صلی
اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے علم
کہا پھر کون فرمایا حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ
وسلم نے صاحبین بتلایا جاتا
تھا کوئی ان میں کھٹل کیسا تھا
حتیٰ کہ کھٹل مار دلتے اُس کو

حدیث چار

۱۲۲

روزِ پنجشنبہ

وَجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ وَأَحْشَرْنَا

اور کر دے ہمیں اُن کے اہل شفاعت سے اور اُٹھا ہمیں ۱۵

فِي زَمْرَةٍ وَأُورِدْنَا حَوْضَهُ وَأَسْقَيْنَا مِنْ

اُن کے زمرہ میں اور اُتار ہمیں اُن کے حوض کوثر پر اور پلا ہمیں

كَاسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا سَادِمِينَ وَلَا

اُن کے پیالہ سے درحالیکہ ہم لوگ رسوائہ ہوں اور نہ شرمندہ اور نہ

شَاكِيْنَ وَلَا مُبْدِلِينَ وَلَا مُغَيِّرِينَ

شک کرنے والے اور نہ تبدیل کرنے والے اور نہ بدلنے والے

وَلَا فَاتِيْنَ وَلَا مُفْتَوِيْنَ آمِينَ يَا رَبَّ

اور نہ کسی کو گمراہ کرنے والے اور نہ گمراہ کئے گئے ۱۵ قبول کرے اسے پروردگار

الْعَلَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

تمام عالموں کے اُپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

اَل حضرت محمد پر اور دے تو اُن کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ السَّرْفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو اُن کو مقام

الْمَحْمُودِ الَّذِي وَعَدْتَهُ مَعَ إِخْوَانِهِ

محمود میں جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ساتھ اُن کے بھائیوں کے

النَّبِيِّنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَحْمَةً

جو نبی ہیں ۱۵ درود بھیجے اللہ حضرت محمد پر جو نبی رحمت کے ہیں

اور مبتلا ہوتا کوئی ان میں سے ساتھ فقر کے حتیٰ کہ نہایتا کوئی عبا کہ پہنے اور وہ لوگ بلا سے اس قدر خوش ہوتے جس طرح تم لوگ عطاس
خوش ہوتے ہو ۱۲ جوۃ الیوان ۱۵ اسی طرح سب ننحوں میں ہے لیکن ایک ننخہ میں من انتیں ہے ساتھ یادتی من کے جو
واسطے بیان جنس کے ہے جیسا قوت القلوب میں ہے ۱۲ فاسی

وَسَيِّدِ الْأُمَمِ وَعَلَى إِبْنِ آدَمَ وَأَمْنًا حَوَاءَ

اور سردار امت کے اور بھائے باپ آدم پر لے اور بہاری ماں حوا پر

وَمَنْ وَلَدًا مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

اور ان دونوں کی اولاد پر نبیوں اور صدیقوں

وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى

اور شہیدوں اور صالحوں سے اور رحمت نازل کر

مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ

اپنے سب فرشتوں پر آسمانوں کے رہنے والے ہوں اور

الْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پاؤں کے اور ہم لوگوں پر بھی ان حضرات کے ساتھ اے بڑے مہربان سب مہربانوں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے نبی بخش دے تو میرے گناہ اور میرے ماں باپ کے اور

أَرْحَمَ مَا كُنَّا رَبِّكَ بِي صَغِيرًا وَكَبِيرًا

مہربان ترین کہ ان دونوں میں جس طرح پالا اُن دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخشدے لگے تپ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

مومن مردوں اور سب مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں اُن میں سے یا مردہ

وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ

اور پیار کر تو ہم سب کو اُن سب کا اچھے کاموں میں اے ہر در دگار

۵ جب حضرت آدم علیہ السلام نے دائہ منہی عزہ کیا اس کی شومی سے اُن کا

تخت و تاج لے لیا گیا بہشت سے نکلے گئے حضرت آدم علیہ السلام نے پشیمانی سے اُن کی

مذہبیں ڈال کر کے قے کی ہوام زمین کے اور حشرات الارض جس جس سانپ اور چھوٹے

اس قے کو کھایا ان کی زبان اور تالوار مذہبیں اور قے کی جگہ پر جو گھاس اُن کی تالوار

نیک نہری کی گئی اور نہری کی غذا سے بنی قابیل اس پیدا ہوا کہ مشاکفہ اور فساد کا

تھا ۱۲ سیح سنابل سلم ہوں یا جن اور احتمال رکھتا ہے شمول کو سازی امت اُن کی

کے اور قولہ المؤمنین والمؤمنات مثال ہوا بل ایمان کامل اور غیر کامل یا ان لوگوں کو جو تحقیق

ہیں مقام ایمان میں اور ان لوگوں کو جو تحقیق ہیں مقام اسلام میں ۱۲ فاسی ۵

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے ساتھ سند ضعیف کے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطہ مؤمنین اور مؤمنات

کے تو استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر ہر مومن کی طرف سے جو کرے اُن کو جنت دینا

سے یا ہوتے والے ہیں قیامت تک اور روایت ہے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطہ مؤمنین اور مؤمنات کے تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ بعض ہر مومن مرد اور عورت کے اس کے واسطے ایک ایک نیکی ۱۲ فاسی

تک اور روایت ہے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ جو کوئی استغفار کرے واسطہ مؤمنین اور مؤمنات کے تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ بعض ہر مومن مرد اور عورت کے اس کے واسطے ایک ایک نیکی ۱۲ فاسی

۱۵ اور جب چاہے تو کہ

وہ ایک تیری اللہ تعالیٰ تبارک

بیاری سے کہ ہلکی پیاری اس

میں سے جنوں ہے پس کہہ جو

کہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ

الہی اللہ تعالیٰ اعظم سب سے اسکی

دو اسے ۱۲ حروفہ ایمان

۱۵ حدیثیں بہت آئی ہیں

رجعت پڑھنے میں لا حول لا

قوة الا باللہ تعالیٰ اعظم کے

اور آیا ہے کہ وہ کنز ہے کنز

جنت اور کنز عرش سوا اور

وہ ایک ہے یہ وہ ایوان جنت

سے اور وہ درخت ہے بڑی

اور وہ دو اسے تناوے

پیاری کی کہ اسان اسکا ہم

دغم ہے اور یہ باقیات

صالحات سے ہے گناہ آ

جنت تیر جس طرح پتیاں

درخت سے جھرتی ہیں ۱۳

مطالع المسرات ۱۵

یعنی نصف کتاب اول خطبہ

سے ایک پڑھ لے نسخہ اور دو

تہوں میں اسی طرح ہے اور

اور تہوں میں جو پایہ ہیں

کہ نصف محل آخر ہے سو

اسکی تنبیہ آگے کہ دو گنا ۱۲ آقا

۱۵ اللہ تعالیٰ نے حسن

ظاہری بھی حضرت محمد مصطفیٰ

احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

واصحابہ وسلم کو ایسا دیا تھا

کہ آپ کے حسن اور نور کے آگے شمس و قمر بھی ماند تھے چنانچہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چادر سرخ مخطاطا اوڑھے ہوئے چاند کے مقابل کھڑے تھے میں نے دیکھا تو رخسار مبارک کی روشنی چاند پر غالب تھی ملا حاشیہ دلائل الخیرات ۴

حزب الحج

۱۲۳

روز پنجشنبہ

اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَ

بخش دے اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنے والوں کا اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں میں طاقت گناہ کرنے کی نہ اور نہ قوت اچھے کام کی مگر اللہ بزرگ بڑی توفیق تو دے

كَمُلِ النِّصْفُ مِنْ أَوَّلِ الْكِتَابِ

۱۵ تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَوَرَّ

اے اے رحمت کر ہمارے سرور حضرت محمد پر جو نور

الْأَنْوَارِ وَوَسِّدِ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ

سب انوار کے ہیں گناہ اور مجید سب مجیدوں کے اور سرور سب نیکو کاروں کے

وَزَيْنِ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ

اور روفی پیغمبران برگزیدہ کے اور بزرگ قرآن سچا کر

أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ

اندھیری ہوئی رات اُن پر اور چمکا اُن پر

النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا

دن اور بشار اُن چیزوں کے کہ اُن میں شروع دنیا سے

إِلَى آخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا

آخر دنیا تک قطرے قطروں سے اور بشار اُن چیزوں کے

نَبَتْ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا

کھڑکیں اول دنیا سے آخر دنیا تک

کے آپ کے حسن اور نور کے آگے شمس و قمر بھی ماند تھے چنانچہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چادر سرخ مخطاطا اوڑھے ہوئے چاند کے مقابل کھڑے تھے میں نے دیکھا تو رخسار مبارک کی روشنی چاند پر غالب تھی ملا حاشیہ دلائل الخیرات ۴

روز پنجشنبه

خاتونِ عدادِ مافیٰ علیہا کائن اوقد
 ہم پہنچوں گے بشمار اس کے جو تیرے کلم میں ہونے والا ہے یا

حضرت خٹاف بن عوفان کو میری حاجت کہہ دیتی تھی انھوں نے کہا دانش پیس نے تو ان سے کہہ نہیں کہا ہے لیکن میں نے دیکھا حضرت کو ان کے پاس ایک اندھا آیا اور آپ سے استدعا چاہی کہ میری آنکھیں کھل جاویں تو فرمایا تھا اس کو حضرت نے اسی کہا جیسا میں نے تجھے بتایا پس میں نے جانا کہ حضرت کے ساتھ وسیلہ پہنچنے سے آدمی کی حاجت روا ہوئی ہے (۱۱) (بقیہ آئندہ)

جزا ان القدير

ما نَحْنُ إِلَّا مَرَكِبٌ فِي سَفَرٍ

وَمِنْهَا
الْمَلِكُ

الحفاظ الحاج مولانا محمد
عبد الحليم كهنوتی قدس سرہ
۱۵ فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ
کہ ایک شخص کی کشتی تھلکہ
میں بڑی پہاڑس کے مکرر
اس درود کو پڑھا اور صابر
الرحمۃ کو مکرر کہا یہاں تک کہ
اللہ تعالیٰ نے اس کی کشتی کو
نجات دی ۱۲ حاشیہ دلائل
النجرات ۱۵ جو فضل اس
درود کو ایک بار پڑھے اسکو
ہزار احسانات کا ثواب دیتا ہے
۱۲ مطالع المسرات ۵۴
دویم ملک کے بیٹے ملک دنیا
اور ملک آخرت ۱۲ حاشیہ دلائل
النجرات (متعلق صفحہ ہذا)
۱۵ بعض نسخوں میں یہاں
پر لفظ ثلاثا ثابت ہے اور
نسخہ ہر سیدیل وغیرہ میں نہیں ہے
اور مراد یہ ہے کہ سلسلے اس
درود کو تین بار پڑھے ۱۲
فاسی ۱۵ یعنی تین
انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام
آفتاب ہدایت کے ہیں اور
آفتاب ہدایت ہمارے حضرت
محمد مصطفیٰ اصلی اللہ علیہ وسلم
آلہ و اصحابہ و سلم کا بہت ہی
اجھا اور نور ہے کل انبیاء
علیہم الصلوٰۃ والسلام کو
آفتاب ہدایت سے ۱۲ فاسی
۱۵ بعض نسخہ میں ساتھ فائے کے ہے اور بعض میں ساتھ فاف کے ۱۲ فاسی

كَانَ كَلِمًا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

ہو چکا ہے جب کہ یاد کریں مجھے اور یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے

وَكَلِمًا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ

اور جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور اُن کی یاد سے

الْغَافِلُونَ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بَدَ وَامِدْ

غفلت کرنے والے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک

بَاقِيَةٌ بِبِقَائِكَ لَا مَنْتَهَى لَهَا دُونَ

باقی رہے تیری بقا تک نہ ہوے اُس کی انتہا سوا

عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

(ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(تین بار پڑھے) اے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سرور حضرت محمد پر

إِلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ

جو نبی امی ہیں اور آل پر حضرت محمد کی

أَبْنَى شَمْسٍ مِّنْ نُورٍ وَأَبْهَرُهَا

زیب ترین آفتابوں سے ہدایت کے روشنی میں اور غالب تر اُن کے

وَأَسِيرُ الْأَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَأَشْهَرُهَا وَ

اور تیرے سیر کرنے والے سب انبیاء سے فخر کے اور مشہور تر اُن سے اور

نُورُهُ أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَقُهَا

نور اُن کا تیرا چمکنے والا ہے سب انبیاء کے نوروں سے اور روشن تر اُن نور انبیاء کے

۱۵ اور بعضوں نے کہا کہ خلق عظیم آپ کا یہ تھا کہ ظاہر میں خلق کے ساتھ مخالفت اور معاشرت اور ہول چال رکھتے تھے اور

(روز پنجشنبہ)

۱۲۷

(حزب باج)

باطن میں حق کے تقاضا شنول رہتے تھے یعنی غلو و راجح

کی کیفیت تھی اور یہ بات بھی بہت ہی صعب و دشوار ہو

اور بعضے کہتے ہیں کہ شمر آگے خلق عظیم کا یہ تھا کہ حسن معاشرت

خلق کی نظر کرتے تھے جس طرح نبی معاشرت میں اور کسی ایسی تھا

اور اطعام طعام اور افشاء سلام اور ہر بیماری کی عیادت کو

جانا وہ نیکو کار ہو یا بدکار مسلمان ہو یا کافر اور مسلمانوں کے پیچھے

جنانے کے جانا اور رعایت حق جواری کرنا خواہ وہ ہمسایہ

کافر ہو یا مسلمان اور دعوت ہر شخص کی قبول کرنا خواہ وہ

غلام ہو یا آزاد میں حسن خلق کو بہت ظاہر معنی یہ ہوئے کہ ہر

کے آدمی ان چیزوں کی کہ لائے جس سے انکو ہمارے بغیر خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی احکام شریعت اور آداب طریقت

اور احوال حقیقت ۱۲ نامہ الحنین فی اخلاق سید المرسلین

۱۵ خواص سے آپ کے یہ کہ نہیں ہو قرآن مجید وغیرہ کسی

کتاب میں درود اللہ تعالیٰ کا آپ کے بغیر نہیں یہ ایسا فاضل

کفاص کیا آپ کو حق سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے شاد دنیا

سے تمامی انبیاء کے ۱۲ انوار اللبیب فی خصائص بحیب ۱۵ ساتھ ضمیر مہم اور فتحہ حائے مہلہ اور تشدید بایں حقانیکہ

یعنی روئے مبارک آپ کا اور خوشبو پائی ۱۵ تمام عالم نے

ہو نامقام عالم کا بسبب آپ کے اور درود بھیجے سے آپ کے اور پایا جانا خوشبو کا زیادہ درود پڑھنے والوں سے

یہ سب معلوم اور مشہور ہے وارد ہوا ہے احادیث میں اور حکایات صالحین میں ۱۳ فاسی

وَأَوْضَحَهَا وَأَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهَا خَلْقًا وَ

اور ظاہر قرآن کے اور پاکترین سب مخلوق کے ایسی عادتوں میں ۱۵ اور

أَظْهَرَهَا وَأَكْرَمَهَا خَلْقًا وَأَعَدَّ لَهَا اللَّهُمَّ

پاکتر مخلوق کے اور بزرگتر مخلوق کے حسن صورت میں اور درست قرآن سب ایسی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر کہ نبی امی ہیں اور

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ أَبْنَى مِنْ

آل حضرت محمدؐ پر جو اعلیٰ ہیں چودھویں رات کے

الْقَمَرِ السَّامِ وَأَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ

چاند سے اور سخی زیادہ اس بدلی سے

الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخَطْمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

جو بھیجی گئی ہے بیٹھ کے ساتھ اور سخی زیادہ دریائے بزرگ سے ابھی رحمت نازل فرما

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی امی ہیں اور

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي قُرِنَتْ الْبَرَكَةُ

آل حضرت محمدؐ کی کہ نزدیک کر دی ہے برکت

بذَاتِهِ وَفَحْيَاهُ وَتَعَطَّرَتْ الْعَوَالِمُ

ان کی ذات سے اور ان کے صفہ سے ۱۵ اور خوشبو پائی ۱۵ تمام عالم نے

بَطِيبُ ذِكْرِهِ وَرَيَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ

ان کی یاد اور ان کی خوشبو سے ابھی رحمت نازل فرما

۱۵ اس مرفی اللہ عزوجل نے روایت کی کہ حضرت خیر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو ایک

(روز بخشنے)

۱۲۸

(حزب باع)

کس کے لیے جو خود آپ فدو
فرماتے تھے اور دعا فرمائی کہ اے
یہ سب میری اہل بیت ہیں پس
سے انکو پاک کر ۱۱ مواہد
۱۵ خصا اخص حضرت رسول
خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و صحابہ علی
کے یہ کہ نام رکھا آپ کا حق تو
نے عبد اللہ اور اطلاق کیا اسکا
آپ کے ماسوائے ہر ایک عبد اللہ اور
یا ام العبد ارشاد کیا ۱۱ انور
اللہ بی فی خصا اخص الحبيب
۱۵ خیرا خصا اخص کو یہ کہ
عدا اس نام پاک کے باعتبار بسط
بحساب ابجد تین سو تیرہ ہونے
موافق عدد سلیمان کو ہیں سو
کہ ہر ایک کو باعتبار بسط او تکبیر
کے کہیں ۱۱ صحت ہوتی ہر م ی او
دوسرا ایم شد ہے وہ واقع میں
دویم ہیں ان دونوں میں کو
باعتبار بسط او تکبیر کے کہیں تو
یہ صحت ہوتی ہر م ی م ی
ہم ان تینوں میں کو کے دو سو
ستر عدد ہوئے اور ال کو ای
اعتبار سے پنتیس ہوا وح کے
پلا تکبیر کے ۱۱ پس سکو جمع کیا
تین سو تیرہ عدد ہوا اور نام رکھا
حق تعالیٰ اُن کا ساتھ اس نام
پاک کے دو ہزار برس پہلے خلق اللہ
کے پر اکر ہے ۱۱ ناصر الحبيب فی
امام الحبيب ۱۵ ہم وانشاء

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

حضرت محمد پر اور اُن کی آل پر علیہ و آلہ و سلم

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور برکت نازل فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جس طرح رحمت اور

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

برکت بھیجی تو نے اور رحمت کی تو نے ابراہیم پر اور

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

آل ابراہیم پر تو ہی ہے سراپا کیا بزرگی والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو میرے بندے علیہ اور

نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

تیرے نبی اور تیرے رسول نبی امی ہیں اور آل

آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

حضرت محمد پر علیہ اور آل حضرت محمد پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ مِلَّ الدُّنْيَا وَمِلَّ الْآخِرَةِ

آل حضرت محمد پر بمعشر پڑی دنیا اور پڑی آخرت کے

ہے کہ نبوت کا خاتمہ ہوا آپ پر جیسے خاتمہ کاتب کا اور وہ خاتمہ جو سب حروف کے ختم کا اور عدد دہم کے چالیس تھے وہاں سین اشار ہے کہ
نبوت آپ کو چالیسویں برس ہوئی۔ کہا امام نیشاپوری نے کہ محمد میں چار حرف ہیں موافق عدد اکم اللہ تعالیٰ کے اور محمد رسول اللہ کے بارہ
حرف ہیں جس طرح لا الہ الا اللہ کے بارہ حرف ہیں اور یہ اسرا قریمہ مناسبت سے ہوا اسی طرح لفظ ابو بکر الصديقؓ و ادر عمر بن الخطابؓ (بقیہ آئندہ)

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ

اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو دنیا

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا

بھری اور آخرت بھری اور رحمت کر حضرت محمدؐ پر

وَالْحَمْدُ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ

اور آل حضرت محمدؐ پر دنیا بھری اور آخرت بھری کی

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَأَوَّلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا

اور جزادے حضرت محمدؐ کو اور آل محمدؐ کو دنیا بھری کی

وَمِلْءَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور آخرت بھری اور سلام بھیج حضرت محمدؐ پر اور

آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ

آل حضرت محمدؐ پر دنیا بھری اور آخرت بھری کی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا

اے الہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جس طرح حکم کیا تو نے ہم کو

أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

کہ درود بھیجیں ہم ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا کہ

يَتَّبِعِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

سنوار سے درود بھیجا جاتا ہے کہ اے الہی رحمت نازل فرما

عَلَى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى

اپنے نبی مصطفیٰ پر اور اپنے رسول برگزیدہ پر

ایضاً سابقہ اور عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب کے بھی بارہ بارہ حرف ہیں بسبب کمال مناسبت ان حضرات کے اخلاق کریمین ساتھ حضرت کے اور اسی نسبت کے باعث ملتے نسب ان کا ساتھ نسب حضرت کے علی رضی کا نسب آپ کی دوسری پشت میں ملتے اور عثمان کا پانچویں میں ابو بکر کا ساتویں میں اور عمر کا نویں میں تفسیر روح البیان متعلق صفحہ ۱۸۱ لہ کہا گیا مصطفیٰ یعنی صاف اور خالص تمامی اوصاف بشریت سے اور کہا گیا بخیر اور چنے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمامی خلق میں اور صفوہ الخلق اور بہترین خلایق کے نزدیک حق براء و تعلق شاد کے واسطے غایت قرب اسی حق براء و تعالیٰ شاد کے اس واسطے کہ اصطفاہیت عبارت ہے غایت قرب اللہ تعالیٰ سے فرمایا حضرت رسول خدا محمد مصطفیٰ علیہ السلام علی آلہ واصحابہ وسلم ان اللہ اذا احب عبدا ابتلاه فامتحان صبراً و اجابہ وان رضی مطلقاً

(بقیہ صفحہ ۱۳۰) جس دوست
 رکھا عرب کو پس اس نے
 میری محبت سے دوست
 رکھا عرب کو اور جس نے
 بغض رکھا عرب سے پس
 اسنے میرے بغض سے
 بغض رکھا عرب سے ۱۲
 و نامی ہے اور وہ
 اسم اعظم ہے کہ جب دعا
 کی جاوے ساتھ اس کے
 تو مقبول ہووے اور
 جب سوال کیا جاوے
 اس کے ذریعہ سے تو
 سوال پورا کیا جائے ۱۳
 فاسی و تعلق صفحہ ۱۲۸
 وہ کہ وعدہ
 کیا ہے تو نے اوپر درود
 بھیجنے کے حضرت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ و علی آلہ و
 اصحابہ وسلم پر درجہ او
 کفارہ اور یہ نسخہ سہیلیہ
 وغیرہ میں ساتھ میم کے
 ہے قبل واؤ کے اور ثنا
 واؤ کے بعد عین کے
 اور بعض نسخہ میں لمو عک
 ہے ساتھ فتح میم اور کسرۃ
 عین کے اور یہ دونوں
 مصدر ہیں وعدہ کے ۱۴
 فاسی

عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِينَا
 تیرے نزدیک اور بوسیہ اس کے کہ احسان کیا تو نے ہم پر حضرت محمد ہمارے نبی کو بھیج کر
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذَ تَنَابُهَ
 درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام پس خلاص کیا تو نے ہم کو بسبب اُن کے
 مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرَ تَنَابُهَا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ
 گمراہی سے اور حکم کیا تو نے ہم کو اُن پر درود بھیجنے کا
 وَجَعَلَتْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَ
 اور کیا تو نے ہمارے درود کو اُن پر درجہ عالیہ اور
 كَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَتًّا مِنْ أَعْطَارِكَ
 کفارہ گناہ اور سبب مہربانی اور احسان کا بخشنے سے اپنی
 فَادْعُوكَ تَعْظِيمًا لِأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا
 پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے
 لَوْصِيَّتِكَ وَمُنْتَجَزًا لِّمَوْعُودِكَ
 تیری وصیت کے اور بطلب وفا تیرے وعدے کے لہ
 لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 واسطے اس چیز کے کہ واجب ہے اسے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
 فِي آدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا إِذَا مَتَّابُهُمْ
 ادا کرنے حق میں اُن کے ہماری طرف سے اس واسطے کہ ہم ایمان لائے اُن کیساتھ
 وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي
 اور تصدیق کی ہم نے اُن کی اور پیروی کی ہم نے اُس نور کی کہ

أَنْزَلَ مَعَهُ وَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
 اُتَارَ اُکِیَا ہے اُن کے ساتھ اور فرمایا تو نے کہ بیشک اللہ اور اُس کے سب فرشتے
 یصلون علی النبیؐ ۱؎ یَا کَمَا الزَّیْن
 درود بھیجتے ہیں اے حضرت نبیؐ پر سوئم بھی اے
 اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا
 ایمان والو درود بھیجو اُن پر اور سلام بھیجو سلام
 وَاَمَرْتُ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰی نَبِیِّهِمْ
 اور حکم کیا تو نے بندوں کو درود بھیجنا اُن کے نبیؐ پر
 فَرِیضَةً اَفْتَرَضْتُهَا وَاَمَرْتُهُمْ
 در حالیکہ وہ درود فرض کیا تو نے اُن کو اور حکم کیا تو نے اُن کو
 بِهَا فَتَسَلَّكَ بِجَلَالٍ وَجْهَكَ وَنُورٍ
 اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے بہرکت ذات بزرگ تیری کے اور پوشیدہ نور
 عَظَمَتِكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِكَ
 بزرگی تیری کے اور پوشیدہ اس کے کو واجب کر لیا ہے تو نے اپنی ذات پر
 لِلْمُحْسِنِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ
 نیکوں کے لئے یہ کہ درود بھیجے تو اور درود بھیجیں فرشتے تیرے
 عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ
 حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول اور
 نَبِیِّكَ وَصَفِیِّكَ وَخَیْرِتِكَ مِنْ
 تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیرے پسندیدہ ہیں

علی ابی بنی فرمایا آپؐ یہ علم کنوں سے ہے اور اگر تم نہ سوال کرتے مجھ سے تو نہ خبر دیتا میں تمکو اس سے یہ تحقیق حق تعالیٰ نے مقرر کئے ہیں میرے ساتھ دو فرشتے پس نہیں ذکر کیا ہے جاتیں کسی بندہ مسلمان کے پاس ہیں وہ درود بھیجے مجھ پر لیکن یہ کہہتے ہیں یہ دونوں فرشتے غفر اللہ لک یعنی بخشے اللہ تجھے پھر اللہ تعالیٰ اور فرشتے اُس کے جواب میں اُن دونوں فرشتوں کے فرماتے ہیں آمین اور نہیں مذکور ہوتا میں کسی بندہ مسلمان کے پاس اور وہ نہیں درود بھیجتا مجھ پر لیکن یہ کہہتے ہیں وہ دونوں فرشتے لا غفر اللہ لک یعنی نہ بخشے اللہ تجھے پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ اور سب فرشتے اُس کے جواب میں ان دونوں فرشتوں کے فرماتے ہیں آمین ۱؎ صلوٰۃ ناصری ۱؎ فرض کی ہیں قسم ہیں فرض عین کہ ایک شخص کہے تو دوسروں سے ساقط نہ ہو جس طرح روزہ و نماز و حج و زکوٰۃ اور فرض کفایہ کہ بعض کے کرنے سے دوسروں کے نہ سے ساقط ہو جاوے

مثل نماز جنازہ اور جو اب چھینک اور جو اب سلام اور عیادت مرثیوں کی اور فرض تلقی کہ اجتہاد مجتہد سے ثابت ہوا ہے جس طرح غسل کے اندر ناکہ اور منہ میں پانی کرنا پھر فرض عین دوم ہے فرض دائم جس طرح ایمان اور معرفت حق تعالیٰ کی اور فرض موقت جس طرح نماز روزہ و حج و زکوٰۃ ۱؎ مفتاح الخیرات

یعنی بڑھا سکواور کرا سکوفضیا اس واسطے کہ فضیلا عظم ہوتا ہے نور سے جیسا کہ فرمایا حق تعالیٰ نے ہوالذی جعل الشیاء
والقرنود اور کہا پہلی رحمت
تعالیٰ نے فرق درمیان نور
اور ضیاء کے یہ ہے کہ نور ذات
منہ کی ہے اور ضیاء اور ضیاء
جسکے اسکی جو اس سے متشعق
ہے اور نور سے آپ کی ذات
کا نور ہے قیامت میں خصوصاً
یا مطلقاً اور احتمال ہے کہ مراد
نور سے مذہب اور شریعت
آپ کی ہو اور تقویت نور کی اسکی
اشہار اور اظہار سے ہوگی
اور سب مذہبوں کے انفاسی
تفسیر کشاف میں رؤیت
علی بن ابی طالب کرم اللہ
وجہہ نے فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے
یا علی اول جود اخل ہوگا جنت
میں میں ہونگا اور تم اور حسن
اور حسین اور بیبیاں میری
دائیں اور بائیں میری ہونگی
اور ذریات میری پیچھے بیویوں
میری کے ہونگی اور مناقب
السعدت میں ہے کہ کوئی
اولاد سے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے
کفر پر نہ مریگے اور ایمان سادہ
کا مانند ایمان عشرہ مبشرہ کے
ہے اور دستور القضا میں
ہے کہ جائز نہیں ہے زوال
ایمان انبیاء علیہم السلام

خَلَقَكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ
پہری ساری مخلوق سے بزرگتر اس کا کہ درود بھیجا ہو تو نے کسی ایک
مَنْ خَلَقَكَ أَنْتَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ
اپنے بندوں سے بیشک تو ہی ہے سراگامی بزرگی والا خداوند
ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَكْرَمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ
بِسَدْرٍ دَرَجَتَهُ وَأَكْرَمْ مَقَامَهُ اور بزرگ کر مقام کو ان کے اور بھاری کر
مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَ
ترازو ان کی اور روشن کر دلیل ان کی اور ظاہر کر دے مذہب ان کا اور
أَجْزَلْ ثَوَابَهُ وَأَضْيَعْ نَوْرَهُ وَأَدْمُ كَرَامَتَهُ
زیادہ کر ثواب ان کا اور روشن کر لہ نور ان کا اور ہمیشہ رکھ کرامت انکی
وَأَحِقْ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ مَا
اور ملاوے ان سے اولاد ان کی اور سب گھر والے ان کے لہ کہ
تَقَرُّبِهِ عَيْنَهُ وَعَظْمُهُ فِي السَّبِيلِ
نزدیکی ہو جائے اس سبب سے آنکہ ان کی اور بزرگ کر توان کو سب انبیاء کے درمیان
الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا
جو گذر گئے قبل ان کے خداوند کر حضرت محمد کو
أَكْثَرَ السَّبِيلِ تَبَعًا وَأَكْثَرَهُمْ وَرَاءَ
بہت زیادہ تابعین والا سب انبیاء سے اور زیادہ تر ان کا وزیروں والا
وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُورًا وَأَعْلَاهُمْ
اور بزرگ تر ان کا بزرگی اور نور میں اور برترین ان کا

کا اور عشرہ مبشرہ اور اولاد اور ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے اور اہل بدرا ورحہ صدیقہ اور ان کے
امثال سے ۱۳ ناصر الامراء فی مناقب اہل بیت الطہار

۱۵ آب دیئے گئے تھے
جوانح انکم یعنی جمع معانی
کثرت کا الفاظ تھوڑے
میں اور کہا گیا اختصار
کلام کا ساتھ اتساع کے
معنی میں پس کلر تلیتہ
الحروف متضمن ہوتا ہے
بہت سے معانی اور
انوار قسم کے کلام کو ۱۲
زرقانی ۱۵ روایت
ہے حضرت انس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے کہا انھوں
نے کہ خدمت کی میں نے
حضرت رسول خدا
محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ و علی آلہ واصحابہ
وسلم کی دس سال پس
نہ کہا آپ نے مجھے آف
کبھی اور نہ کہا اُس کام
کو کہ میں نے کیا کہ اس
کام کو کیوں کیا اور جو
کام کہ میں نے نہیں کیا
نہ کہا کہ اس کام کو کیوں
نہیں کیا روایت کیا
اس کو حضرت امام بخاری
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۲

دَرَجَةً وَأَفْضَحْهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَزَلًا

درجہ میں اور فراخ زیادہ اُن سے بہشت میں مرتبہ کی رو سے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ غَايَةً وَ

خدایا کر تو سابقین میں غایت اور مردان کی اور

فِي الْمُتَخَبِّينَ مَزَلَةً وَفِي الْمُقَرَّبِينَ

برگزیدوں میں مرتبہ اُن کا اور مقربان درگاہ میں

دَارَةً وَفِي الْمَصْطَفِينَ مَزَلَةً اللَّهُمَّ

گھر اُن کا اور برگزیدوں میں مرتبہ اُن کا الہی

اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ مَزَلًا وَ

کر تو اُن کو بزرگتر بزرگوں سے اپنے نزدیک مرتبہ میں اور

أَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ

افضل اُن سے ثواب میں اور نزدیک تر اُن سے مجلس میں اور استوار تر اُن سے

مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَجْحَحْهُمْ

مقام میں اور راست تر اُن سے بات میں لے اور محمد زیادہ اُن سے ۱۵

مَسْئَلَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا

سوال میں اور بزرگتر اُن سے تیرے نزدیک فائدہ پانے میں

وَأَعْظَمَهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغَةً وَأَنْزَلْهُ

اور بزرگتر میں اُن کے اُس چیز میں کہ تیرے پاس ہو از روئے خواہش کے اور اتار تو اُن کو

فِي غُرَفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

در پہچوں میں فردوس کے اُن بلند درجوں میں

۱۵ روایت ہے انسؓ سے کہا انھوں نے کہ فرمایا حضرت نے جب ہوگا قیامت کا دن تو کھل بیڑے گی لوگوں میں تو ادریں گے آدمؑ کے پاس اور کہیں گے اے آدمؑ

علیہ السلام شفاعت کرو
 جاری رہے اور دعا سے کہ ہم لوگوں
 کا حساب جلدی کر دے وہ
 کہیں گے میں اس کے قابل
 نہیں ہوں لیکن جاؤ تم لوگ
 ابراہیمؑ کے پاس کہ وہ خدا
 کے دوست ہیں تو آئیں گے
 ابراہیمؑ کے پاس وہ کہیں گے
 میں اس کے قابل نہیں ہوں لیکن
 جاؤ تم سوئی کے پاس کہ وہ
 کلیم اللہ ہیں تو آئیں گے لوگ
 سوئی کے پاس وہ کہیں گے
 کہ میں اس کے لائق نہیں ہوں
 تم لوگ عیسیٰ کے پاس جاؤ
 وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ
 ہیں پھر لوگ عیسیٰ کے پاس
 آئیں گے وہ کہیں گے میں
 اس کے لائق نہیں ہوں تم لوگ
 محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علی آلہ و اصحابہ وسلم کے پاس
 جاؤ پھر وہ لوگ میرے پاس
 آئیں گے میں کہوں گا میں
 اس کے قابل ہوں یہ میرا
 کام ہے اور کسی سے نہ ہو گا
 پس اذن چاہوں گا میں وہ
 کے پاس حاضر ہونے کو پس
 اذن ملے گا مجھ کو اور میرے
 میں ڈالے گا اللہ تعالیٰ طرح
 کی حدس کہ حد کر دیا میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ لَا اَدْرِجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
 جن کے اوپر کوئی درجہ نہیں ابھی کرتو
 مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَاتِلٍ وَّ اَحْجَرَ سَائِلٍ
 حضرت محمدؐ کو بڑا سچا ہر بولنے والے سے اور فخر مند ہر سائل کے
 وَاَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشْفِعٍ وَّ شَفِيعًا
 اور اول سے ہر شفاعت کرنے والے سے اور افضل ہر مقبول الشفاعت کو اور قبول کر تو شافع
 فِيْ اُمَّتِهِ بِشَفَاعَةِ يَّغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُونَ
 امت کے حق میں ایسی شفاعت کہ رشک کریں اُن کا سبب اُس کے اگلے
 وَاْلآخِرُونَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَضْلِ
 اور پہنچلے اور جب کہ چُدا کرے تو اپنے بندوں کو اپنے علم فیصلہ کرنے والے
 قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِيْ الْاَصْدَقِيْنَ
 سے تو کر دے حضرت محمدؐ کو بڑی سچی بات بولنے والوں
 قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمُهَيِّدِيْنَ
 میں در بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ دکھانے والوں
 سَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا فَرَطًا وَّ
 میں ابھی کہ تو ہمارے حضرت نبیؐ کو ہمارے لیے پیشرو اور
 اجْعَلْ حَوْضَهُ لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
 کرو اُن کے حوض کو بڑا ہمارے لیے وعدہ گاہ ہمارے اگلے اور پچھلوں کے
 اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَاَسْتَعْمِلْنَا
 ابھی اٹھاؤ ہم کو اُن کے جگہ میں اور کام لے تو ہم سے

ساتھ ان حمدوں کے کہ اس وقت نہیں تیں مجھ کو اس طرح کی حمدیں اور گریزوں کا میں اسکو سجدہ کرتا ہوا تو حکم ہوگا اسے محمد انشا سر اپنا اور قبول کی جاوے گی عرض تہاری اور مانگو جو چاہو یا جاوے گا تم کو اور شفاعت کرو قبول کی جاوے گی لو کہوں گا میں یا رب استی امتی حکم ہوگا جاو جس کے دل میں تجو کے برابر ایمان ہو دوزخ سے نکالو ۱۲ بخاری و مسلم

سہ فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک ترین لوگوں کا مجھ سے وہ ہوگا جو کثرت سے درود پڑھا کرتا تھا مجھ پر

روز
پنجشنبہ

۱۳۶

حزبِ برابہ

پس جب محبت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ممکن ہو جاتی ہو نفس کے اندر تو صحت پاک آپ کی عین بقیم سے ہم بھر بھی غائب نہیں ہوتی اور کچھ شک نہیں کہ درود بھیجا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ صحابہ و علم پر جب غلوں دل سے ہو تو بلند ہوتی ہیں اور جتنی ہیں روشنیاں اُسکی باطن میں پس نفس رو دخواں کا ایک آئینہ ہو جاتا ہے واسطے صحت پاک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ صورت اُس آئینہ سے غائب نہیں ہوتی اور یہی علم حقیقی ہے جس میں کچھ شک نہیں ۱۲ فاسی علیہ ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کمال درجہ ضعف و انقاست لاحق حال ہو جب وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے دریافت فرمایا کہ ثوبان تو کس رنج اور صدمہ سے اس قدر ضعیف ہو گیا عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو اندیشہ ہے کہ قیامت کے دن آپ سے ملاقات ہو یا نہ ہو مبادا شامیت اعمال سے گذر میرا دوزخ میں ہو یا بہشت میں آپ کے بلند درجہ تک میری رسائی نہ ہو غرض کہ انہی فکروں سے میرا یہ حال ہے آپ کی مفارقت کا خیال از حد باعث ملال ہے ۱۲ حاشیہ دلائل النجرات

فِي سُنَّتِهِ وَتَوْفَّقَنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَعَرَّفَنَا
اُن کی پیروی سنت کا اور مار تو ہم کو اُن کے مذہب پر اور ہم کو خدا سے ہم کو
وَجْهَهُ وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَحِزْبِهِ
روئے مبارک اُن کا اور کر دے ہم کو اُن کے جبرگہ اور اُن کے گروہ میں
اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا
الہی اکٹھا کر تو ہم کو ساتھ حضرت کے جس طرح
اَمَّا بَابُهَا وَلَمْ نَرَهُ وَلَا تَفَرَّقْ
ہم لوگ اُن کے ساتھ بن دیکھے ایمان لائے لہ اور جدائی مت ڈال
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تَدْخُلْنَا مَدْخَلَهُ
درمیان ہمارے اور درمیان اُن کے یہاں تک کہ داخل کرے تو ہم کو اُن کی جگہ میں
وَتُورِدُنَا حَوْضَهُ وَتَجْعَلَنَا مِنْ
اور اتارے تو ہم کو اُن کے حوض کوثر پر اور کر تو ہم کو منجملہ اُن کے
رَفَقَاءٍ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِنْ
ہمراہیوں کے درحالیکہ ہوویں ہم انعام کیے ہوئے لوگوں کے ساتھ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
انبیاء سے اور صدیقیوں سے اور شہیدوں سے
وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيكَ رَفِيقًا
اور نیکو کاروں سے اور کیا اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی علیہ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
شکر ہے خدا کا جو پائنے والا ہے تمام عالموں کو

یاد ہو مبادا شامیت اعمال سے گذر میرا دوزخ میں ہو یا بہشت میں آپ کے بلند درجہ تک میری رسائی نہ ہو غرض کہ انہی فکروں سے میرا یہ حال ہے آپ کی مفارقت کا خیال از حد باعث ملال ہے ۱۲ حاشیہ دلائل النجرات

هَذَا خِلَافُكَ مِنْ فَصْلِ الْكِفَاةِ

آخر نصف اول کا ہے فصل کیفیت صلوٰۃ سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

آپ کی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نور ہدایت کے ہیں اور

الْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ وَالِدَاعِي إِلَى الرَّشَدِ

لھوینے والے سبکی کی طرف اور بلانے والے راستی کی طرف

بَنِي الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ

نبی رحمت کے ملہ اور پیشوا پر ہیز گاروں کے اور پیغمبر پروردگار

الْعَالَمِينَ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ كَمَا بَلَغَ رِسَالَتَكَ

تمام عالم کے جن کے بعد کوئی نبی نہیں ملے جس طرح کہ پہنچایا تیرا پیغام

وَنَصْرَ عِبَادِكَ وَتَلَايَا تِكَ وَأَقَامَ

اور نصرت کی تیرے بندوں کو اور پڑھیں آیتیں تیری اور قائم کئے

حُدُودَكَ وَوَفَّى بِعَهْدِكَ وَأَنفَذَ حُكْمَكَ وَ

احکام تیرے اور پورا کیا تیرا عہد اور جاری کیا تیرا حکم اور

أَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَ

علم دیا تیری بندگی کا اور منع فرمایا تیرے گناہ سے اور

وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنِ مَعْصِيَتِكَ وَ

دوستی کی تیرے اس دوست سے کہ دوست کھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس کو اور

لہ آپ کی رحمت سے آدم علیہ السلام کا یہ حصہ تھا کہ فرشتوں نے اُن کو سجدہ تعظیمی کیا اس واسطے کہ آپ صلب آدم علیہ السلام میں تھے اور ان کی توبہ جب قبول ہوئی کہ آپ کے ساتھ وسیلہ پکڑا اور نصرت مٹتی سے سالم ملے اسی رحمت کی برکت سے اس واسطے کہ آپ اُن کے بیٹے سام کی صلب میں تھے اور اہل ایمان پیرانگ بردو سلام ہوئی اس واسطے کہ آپ اُن کی صلب میں تھے پھر رحمت آپ کی ابتدا اور انتہا میں اور علی الدوام ہے اور بخیر رحمت آپ کے ہے کہ حق تعالیٰ نے اس امت کو امت مرحومہ کہا اور وصف اسکی ساتھ رحمت کے پڑھے اور اسکو امر ترحم اور تو اسوا با لہر کا ہوا اور اس کو وصف میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یحب من عبدا الرحماء اور فرمایا الرحمون یرحمہ الرحمن اور فرمایا ازحوا من فی الارض یرحمکم من فی السماء پس رحمت کو ایک نسبت خاص ہے آپ کے ساتھ اور آپ کی امت کے ساتھ ذرقتانی ملے یعنی پچھا ملک می اور رسالت کا بندہ کر دیا گیا بسبب کامل ہو جانے دین کے اور یصح حجت کے اور علی علیہ السلام جو نازل ہوئے

تو آپ ہی کی شریعت کے موافق عمل کریں گے اور اسبطرح خضر اور الیاس علیہما السلام بھی آپ ہی کے طریقہ اور شریعت کے تابع ہیں ۱۲ نہ وقتانی

خازنِ جہنم ۱۲

۱۳۹

خزب رابع

پنجشنبہ روز

شیطان ایک فقیر کو ہر روز دوسرا دیتا تھا کہ آج کیلکائیگا فقیر کہتا آج میں موت کو کھول گا اور جب کہتا آج کیا پینے کا فقیر کہتا فخر کو بیٹوں کا اور جب کہتا آج کہاں رہے گا فقیر کہتا قبر میں ہوگا

شیطان ناامید ہو کے بھڑکتا ہے اسے سنائی ۱۳۹ روایت ہے ابراہیم خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہ ایک دن بعض سفر میں اپنے میں بڑا پیاسا ہوا یہاں تک کہ پیاس کے مارے گھڑانا کہاں میرے مغز میں کسی نے ڈال دیا کہ اسکی مر دہی میرا دل خشک ہو گیا میں کچھ

کھولی تو ایک مرد خوبصورت کو دیکھا کہ اسانورہی تھا اور میں شخص میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا ایک گھوڑے پر سوار ہر لباس پہنے ہوئے اور تمام مذہب و ملتیں اس کے ایک پیالہ تھا مجھے پانی پلایا اہل کھامیرے پیچھے گھوڑے پر سوار ہو لو میں سوار ہوا چھوڑا دے کے بعد کہا کیا دیکھتے ہو میں کہتا ہوں کہ اترا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوسر اسلام

کہا کہ وہ کہو کہ رضوان قازان جنت کا آپ کی خدمت پر نام عرض کرتا ہے اور یہ کرامت عظیم ہے وہ تک فضل اللہ یونہی میں ایشاء واللہ تعالیٰ الفضل العظیم حیۃ النجوان ۱۳۹ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے ہمارے

وَعَلَى حَصَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلَى جَبْرِيلَ وَ
 اور اپنے عرش کے اٹھائے والوں پر اور جبریل اور
 ميكَائيلَ وَاسْرَافيلَ وَمَلَكَ الْمَوْتِ وَ
 میکائیل اور اسرافیل اور فرشتہ موت ۱۳۹ اور
 رِضْوَانِ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَلَكَ وَصَلِ عَلَى
 رضوان پر ۱۳۹ جو محافظ ہے تیری جنت کا اور مالک پر اور رحمت نازل فرما
 الْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ وَصَلِ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ
 کرنا کاتبین پر اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرمانبرداروں پر
 أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ
 آسمانوں کے باشندوں سے اور زمینوں کے
 اللَّهُمَّ أَتِ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا
 اہی دے اہل بیت کو اپنے نبی کے افضل
 أَتِ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمُرْسَلِينَ
 اس چیز سے کہ دی ہو تو نے کسی کو گھر والوں سے سب رسولوں کے
 وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا جَازِيَتْ
 اور جزا دے تو یاروں کو اپنے نبی کے ۱۳۹ بزرگتر اس سے کہ جزا دی تو نے
 أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ
 کسی کو رسولوں کے یاروں سے اہی
 اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
 بخش دے سب مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اور

مسلمان کی شان میں نہ بناؤ ان کو نشان میرے بعد ساتھ اسناد احمد قیچہ کے ان کی طرف سو جس نے دوست رکھا ان کو تو اس نے ہماری محبت سے دوست رکھا ان کو اور جس نے بغض رکھا ان سے تو اس نے بغض رکھا ان سے اور جس نے ان کو اذیت دی مجھ کو اذیت دی اور جس نے مجھ کو اذیت دی اس نے خدا کو اذیت دی اور جس نے خدا کو اذیت دی وہی جہنم کے گاہک اسکو اللہ تعالیٰ کا قاضی علیا

۱۴۰

روز پنجشنبہ

حزب راج

۱۴۰ مراد یہ ہے کہ جو عتیں
دینی اور دنیوی کے تمام انبیاء علیہم
السلام کے یاروں اور گروہ والوں
حق تعالیٰ نے عنایت فرمائی ہیں
وہ سب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ
علیہ وآلہ وسلم کے یاروں
اور گروہ والوں کو اللہ تعالیٰ رحمت
کے سے بلکہ زیادہ سے زیادہ
درو و جود و رفہ رحم بہر ختم ہوا
عبداللہ بن عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہما ہر شب پڑھا کرتے
تھے ۴۴ حاشیہ و لائل الخیرات ۱۴
عبادت کا آپ کی یہ حال تھا کہ
رات کو آپ نماز میں استراحت
ہوئے کہ دونوں قدم مبارک آپ کی
ورم کر جاتے اور فرمایا عائشہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا نے حتی تفسر قدام
یعنی یہاں تک کہ پھٹ جاوے
تھے دونوں قدم مبارک آپ کے
چنانچہ بخاری میں زیادہ فی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کچھ
ہیں کہ میں نے غیور نبی اللہ تعالیٰ
عنہ سے سنا ہے کہ تھے کہ بالتحقیق
تھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ کھڑے ہوتے
تھے نماز پڑھنے کو یہاں تک کہ
ورم کر جاتے تھے دونوں قدم
آپ کے یا دونوں پٹھیاں آپ کی
توصایا فرموان اللہ علیہم اجمعین
عرض کرتے تھے کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم کیوں آپ

۱۴۰

المُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے
وَالْأَمْوَاتِ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
اور مردوں کو اور بخشتے ہیں ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
ہم سے پہلے گذر چکے ایمان کے ساتھ اور نہ کر تو دلوں میں ہمارے
غُلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
کینہ ایمان والوں کے لیے خداوند اتوبی ہے بڑا مہربان
رَحِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاشِدِ
نہایت رحم والا اے الہی رحمت نازل فرما نبی ہادی
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
حضرت محمد پر اور ان کی آل اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیج سلام
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ
خدا یا رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو بہترین ساری مخلوق کے ہیں
صَلَاةٌ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى
ایسا درود کہ وہ خوش کرے پھر کو اور خوش کرے ان کو اور نور اخصی ہو جاوے
بِهَاعْتَابَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
بسبب اس کے ہم سے اسے بڑے مہربان سب مہربانوں سے الہی
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اے اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور

اپنے اوپر رحمت شاد اختیار فرماتے ہیں حالانکہ بخشتے یا ہے حق سبحانہ و تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہوں کو آپ ارشاد فرماتے آیتیں
چھوڑ دوں اپنے شب کے قیام کو اور تہجد کو بسبب اس کے کہ میں کو بخشتے یا ہے حق تعالیٰ نے اور باوجود اس کے میں عبد شکور اپنے
پروردگار کا نہ ہوں ۴۴ ناصر الحسین فی اخلاق سید المرسلین

۱۵ اسی طرح ہے فتح منجھو
میں ساتھ تقدیم کر کے تسلیم
پر ۱۲ مطلع المسرات لخصاً
۱۵ یعنی ستارے سیاہے
اور نوازل بت جتنے آسمان میں
ہیں بشمار ستاروں کے
رحمت اپنی نازل فرما، فاسی
۱۵ شفا میں ہے کہ کہا
عبداللہ بن مبارک نے کہ فرمایا
دو خصلتیں جس میں ہوویر گا
وہ نجات پاوے گا غدا
الہی سے ایک صحیح بولنا ذکر
محبت رکھنا آل محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
سب پر اور اتفاق میں ہو
کہ آیت یا ایہا الذین آمنوا
صلوا علیہ وسلموا تسلیما اس
طرح نازل ہوئی تھی صلوا
علیہ وعلی آلہ پھر تلاوت وعلی
آلہ کی تسبیح ہو گئی اور تفسیر
احمدی میں ہے کہ جاری ہوا
ہے تو اتنے ساتھ ذکر صلوة
آل کے بعد صلوة حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں
تک کہ اسپر اجماع ہو گیا ہے
اور کہا گیا کہ درود بغیر درود
بیچنے کے آل پر قبول ہی نہیں
ہوتا، ناصر الامیرانی مناب
اہل بیت الاطہار

کَثِيرًا تَسْلِيماً طَبِيباً مَبَارَكًا فِيهِ جَزِيلٌ
کثرت سے ۱۵ سلام بھیج ایسا سلام کہ پال ہو برکت دی گئی ہو اس میں بزرگ ہو
جَمِيلٌ اَدَايَمًا يَدُ وَاِمْرُكُ اللّٰهُمَّ
اچھا ہو ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے الہی
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِمْ وَسَلِّمْ
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر بمقدار پوری
الْفَضَاءِ وَعَدَدُ الْجُومِ فِي السَّمَاءِ صَلَوةٌ
زمین فراخ کے اور بشمار ستاروں ۱۵ آسمان کے ایسا درود
تَوَازِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَدَدُ مَا
برابر ہو آسمانوں اور زمین کے اور بشمار اس کے کہ
خَلَقْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمٍ
پیدا کیا تو نے اور بشمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے قیامت کے
الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
دن تک الہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور
إِلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
آل پر حضرت محمدؐ کی ۱۵ جس طرح رحمت کی تو نے ابراہیمؑ پر اور
بَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو جس طرح
بَارَكَتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو

۱۵ بندے نہیں ملے گئے

بہرین کے کوئی چیز فضل

عفو اور عافیت سے اور

عفو آخرت میں ہے اور عافیت

دنیا میں روایت ہے حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے کہ مومن پر کون

یانی ہر شے فرشتے پس جو

کوئی کہتا ہے اللہم انی اسئلك

العفو والعافیت فی الدین والدنیا

والآخرة اللهم آتانی الدینا

حسنۃ ودی الآخرة حسنة

وقنا عذاب النار وود

سب فرشتے آمین کہتے ہیں

۱۴ فاسی ۱۵ حزب روز

جمعہ کو یہاں سے پڑھنا

مشرق کرے اس لئے کہ درو

روز جمعہ کا یہاں سے شروع

ہے جس کی فضیلت مؤلف علیہ

الرحمۃ نے آگے بیان کی ہے ۱۶

۱۷ فاسی ۱۸ عرش ام ہے

کل ہر شے کا جو عالی اور متفیع

ہو دے اور مرد یہاں مخلوق

عظیم ہے جو چھت ہے جنس

کی اور وہ محیط ہے ساتھ

کری اور سادات اور اراض

کے ۱۹ فاسی ۲۰ بضم کاف

اور بھی کسوی ہو تا ہے کبری

وہ شے ہے جس پر اعتماد اور

تکیہ کریں اور اس پر پیشیں اور مرد یہاں ایک جم مخصوص عظیم ہے جو فی عرش اور ساتویں آسمان کے اوپر ہے ۲۱ فاسی

حد شروع روز جمعہ

حزب رابع

۱۲۲

روز

پنجشنبہ

فی العلمین انک حمیدٌ حمیدٌ اللہم

در میان تمام عالم تے کو ہی ہے سرا ہا ہا بزرگی والا ۱۳

انی اسئلك العفو والعافیت فی الدین

میں مانگتا ہوں تجھ سے ۱۴ معافی اور عافیت دین

والدنیا والآخرۃ ثلثا اللہم اسئرنک

اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے) ۱۵ خداوند اٹھائے ہم کو

بسئرك الجمیل ثلثا اللہم انی

اپنے اپنے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) ۱۶ الہی میں

اسئلك بحقك العظیم وبحق نور وجهك

مانگتا ہوں تجھ سے بوسیہ تیرے حق بزرگ کے ۱۷ اور بوسیہ نور تیری ذات

الکریم وبحق عرشك العظیم وبما

بزرگ کے ۱۸ اور بوسیہ تیرے عرش بزرگ کے ۱۹ اور بوسیہ اس چیز کے

حمل کر سیک من عظمیک وجلالک

کہ اٹھایا ہے اسے تیری کرسی نے ۲۰ تیری بزرگی اور تیرے جلال

وجہالک وکھالک وقد لرتک وسلطانک

اور تیرے جمال اور تیری غنی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے

وبحق اسمائک المخزونة المکنونۃ التي

اور بوسیہ تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ۲۱ ایسے کہ

لم یطلع علیہا احد من خلقک اللہم

ان پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الہی

تیکہ کریں اور اس پر پیشیں اور مرد یہاں ایک جم مخصوص عظیم ہے جو فی عرش اور ساتویں آسمان کے اوپر ہے ۲۲ فاسی

۱۵ اور واقع ہوا ہے ایک نسخہ میں رقم ائی اسٹک ۱۲ قاسی ۱۵ اور نسخہ سیلہ میں بالاسم ہے اور اس کے پیش با ملک ہی ۱۲ قاسی ۱۵

حزب اربع

۱۲۳

پنجشنبہ

ہیں اور رعایت بعض کے بسبب امور کہ بیان ہو تو ایک ہی نام مبارک کی تاثیر ہو تو قیام و بقول بعض کے ہر امر کے واسطے تاثیر سامنے پاک کی جدا جدا ہے واسطہ اطمینان بالاصواب ۱۲ حاشیہ دلائل خیرات ۱۵ کہ نام کارات پراشا رہا ہے اس سے کہ غالب کیا تو نے حکم اور اثر کو اس نام کے اس رات پر ہیں تاریک ہوئی رات مہر سبغ کتا ۱۵ کہا ابن شافع رحمہ اللہ نے رکھ دیا ہے حق تعالیٰ نے ہر نام پاک میں اپنے ایک ایک سر کہ نہیں بڑھ سزاوردی دوسرے اسم میں ہیں بعض اسموں کے ذریعہ سے فتنہ برپا ہے اور بعض اسموں کے ذریعہ سے ہوا تاثیر جاتی ہے اور بعض کے ذریعہ سے پانی پر آدمی تیرتا ہے اور بعض کے ذریعہ سے ہوا پرواز ہے اور بعض کے ذریعہ سے اگر آدمی بوسا ہے ہو جاتے ہیں وکہ بعض اہل اشارات نے کہ اسم اللہ کا تاثیر بمنزل کن کے ہے حضرت حق سے یعنی اگر تو سم اللہ صدق طل و ایقان سے کہہ کے کوئی کام کرے گا تو وہ حاجت تیری فوراً رفع ہوئے

وَأَسْأَلُكَ بِالْإِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ۱۵ بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اسے ۱۵ رات پر نگہ
فَاظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ
پس تاریک ہوئی اور دن پر پس اُجھلا ہو گیا اور آسمانوں پر
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ
پس قائم ہوئے اور زمین پر پس مستقر ہو گئی اور
عَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَى الْبَحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ
پس اُڑوں پر پس استوار ہو گئے اور دریاؤں پر اور ندیوں پر
فَجَرَتْ وَعَلَى الْعَيُونِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ
پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس اُبل پڑے اور ابر پر
فَامْطَرَتْ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ
پس برسنے لگا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوند بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہیں کتا
فِي جِهَةِ إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ
پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ اُن ناموں کے
الْمَكْتُوبَةِ فِي جِهَةِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کہ لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی
وَعَلَى الْمَلَكَةِ الْمُقَرَّبَيْنِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ
اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوند
بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَأَسْأَلُكَ
بوسیلہ اُن ناموں کے جو لکھے ہیں گردِ اُرد گردِ عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کی بلاتا ہے ۱۲ قاسی ۱۵ اختلاف کیا ہے علما نے اہم عظیم میں بعض نے کہا وہ لفظ ہو کا ہے نقل کیا ہے لغزازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعض اہل کشف اور کہا بعض نے لفظ اللہ ہوا اور کہا بعض نے اللہ الرحمن الرحیم ہوا اور کہا بعض نے اے اے اللہ تعالیٰ ہوا اور کہا گیا انحنان المشان بدیع السموات والارض ذوالجلال والا کرام ہے دیکھا اسے ایک مرد نے لکھا ہوا آسمان پر ستاروں میں دیکھا گیا کہ اللہ (بقیہ آجندہ)

رَبِّهِمْ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي كَا إِلَهَ

(اسماء حسنہ)

9

(نودون نام)

لہ جس وقت اسکا
جسے شروع کرے
اس طرح سے پڑھے
هو الله الذي لا
الذ لا هو جل
جلال الرحمن
جل جلاله آخر
تک ۱۲۷ حدیث
صبح میں مروی ہے
کہ خدائے تعالیٰ کے
لئے ننانوے نام ہیں
جو کوئی ان کی محافظت
کرسے اخل سو جنت
میں اور وہ اللہ رحمن
رحیم آخر تک جو یہاں
مردوم میں مطابق حدیث
کے ہیں اور بعضوں
نے چند نام اور اضافہ
کئے ہیں جو ہم نے بھی
درج کر دیئے ہیں مگر
حاشیہ پر کیفیت
لکھ دی ہے تاکہ حدیث
کے اسماء سے ممتاز
کیے جاسکیں ۱۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اللَّهُ	الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ
خدا	بڑا مہربان	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک

السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيِّمُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں کئے والا	نہجبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنے والا

الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بڑا بخشنے والا

الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی ساس	سب کو کھولنے والا	بڑا جاننے والا

الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
بند کرنے والا	کھینچنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا

الْمُذِلُّ	السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْمُحْكِمُ	الْعَدْلُ
ذلت دینے والا	سناٹنے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بڑا داد دینے والا

اللطيف	الخبير	الحليم	العظيم	الغفور
بڑا مہربان	بڑا خبر دار	بڑا بار	بزرگ	بڑا بخشنے والا

الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ	الْمُقِيتُ
شکروں کا قدر دان	برتر	بڑا	نہجبان	قوت دینے والا

الْحَسِيبُ	الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نہجبان	جواب کرنے والا

الشَّهِيدُ	البَّاعِثُ	الْبَجِيدُ	الْوَدُودُ	الْحَكِيمُ	الْوَاسِعُ
بڑا شہید	بھجئے والا	بزرگ	بڑا دوست	حکمت والا	فراخی والا
الْحَمِيدُ	الْوَلِيُّ	الْمَتِينُ	الْقَوِيُّ	الْوَكِيلُ	الْحَقُّ
حمد والا	دوست	مضبوط	توانا	کار ساز	ثابت
الْحَيُّ	الْمُسْمِي	الْمُحْيِي	الْمُعِيدُ	الْمُبْدِي	الْمُخْصِرُ
زندہ	مارنے والا	زندہ کرنے والا	لوٹانے والا	پہلے پیدا کرنے والا	گھیرنے والا
الْقَادِرُ	الْصَّمَدُ	الْوَاحِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاجِدُ	الْقَيُّومُ
توانا	بے نیاز	ایک	بزرگ	پائے والا	ہمیشہ رہنے والا
الطَّاهِرُ	الْآخِرُ	الْأَوَّلُ	الْمُؤَخَّرُ	الْمُقَدَّمُ	الْمُقْتَدِرُ
آشکار	پچھلے	سب سے پہلا	تھمے کرنے والا	آگے کرنے والا	قدرت رکھنے والا
الْمُسْتَقِمُ	التَّوَّابُ	الْبَرُّ	الْمُتَعَالَى	الْوَالِي	الْبَاطِنُ
برہنہ والا	توبہ قبول کرنے والا	نیک کار	برتر	دارث	پوشیدہ
ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ	ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ	ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ	ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ	ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ	ذِكْرُ الْجَلَالِ الْكَرِيمِ
صاحب بزرگی اور انعام کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	صاحب بزرگی اور انعام کا	صاحب بزرگی اور انعام کا
الْمَنَاعُ	الْمُعْطِي	الْمُعْنَى	الْغَفِيُّ	الْجَامِعُ	الْمُقْسِطُ
باز رکھنے والا	عطا کرنے والا	بے پروا کرنے والا	بے پروا	جمع کرنے والا	انصاف کرنے والا
الْبَاقِي	الْبَدِيعُ	الْهَادِي	النُّورُ	النَّافِعُ	الضَّارُّ
بمیشہ رہنے والا	نیا پیدا کرنے والا	راہ دکھانے والا	روشنی والا	نفع پہنچانے والا	ضرر پہنچانے والا
الْأَحَدُ	السَّتَّارُ	الْصَّادِقُ	الْصَّبُورُ	الرَّشِيدُ	الْوَارِثُ
ایک	ڈھانپنے والا عیب کا	سچا	بڑا تحمل کرنے والا	راست تدبیر	مالک

یا اَحَدُ

یا سَمِيعُ

یا رَءِیُّ

۱۰ یہ اسم یعنی المعطى اور رب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار صدیق و راجع صفوہ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲ نور محمد